'احمدی ہونے کا پتا چلے تو لوگ اشتعال میں تو آتے ہیں'

مئی 22, 2017

- ناصر محمود

— اسلام آباد

پاکستان میں 19 سال کے بعد ہونے والی مردم شماری رواں ہفتے مکمل ہونے جا رہی ہے اور اس عمل کو ملک میں آباد اقلیتوں سمیت سب ہی حلقوں کی طرف سے کم و بیش احسن اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔

لیکن احمدیہ برادری سے تعلق رکھنے والوں کا کہنا ہے کہ جہاں مردم شماری کے عمل میں شفافیت انتہائی ضروری ہے وہیں اس بات کا بھی خیال رکھا جانا چاہیے کہ اس برادری سے تعلق رکھنے والوں کی معلومات متعلقہ ادارے کے پاس ہی محفوظ رہے بصورت دیگر ان کے لیے پہلے سے خطرناک ماحول مزید خراب ہو سکتا ہے۔

پاکستان میں احمدی آئینی طور پر غیر مسلم ہیں اور اس برادری کے لوگ خود کو مسلمان نہیں کہہ سکتے ہیں اور ایسا کرنے کی صورت میں ان کے لیے قانون میں قید کی سزائیں ہیں۔

احمدیوں کے پاکستان میں مرکزی ترجمان سلیم الدین نے پیر کو وائس آف امریکہ کو بتایا کہ احمدیوں نے بھی پوری طرح سے مردم شماری میں حصہ لیا ہے اور یہ ملک کے لیے ایک اچھا قدم ہے۔ لیکن ان کے بقول مردم شماری میں مذہب سے متعلق معلومات ان کے لیے ایک پریشان کن صورتحال پیدا کر دیتی ہے۔

"کوئی خاص مسئلہ تو ابھی تک درپیش نہیں رہا لیکن چونکہ اس میں مذہب کا بھی بتانا ہوتا ہے تو بہرحال ہوتا یہ ہے کہ کسی کو نہیں پتا تو اسے بھی پتا لگ جاتا ہے (کہ یہ شخص احمدی ہے)۔۔۔ پاکستان کا قانون ہے کہ اگر میں اپنے آپ کو مسلمان کہوں گا تو سزا ہو گی اگر نہیں کہوں گا تو احمدی لکھا جائے گا تو احمدی ہونے کا پتا چلے تو لوگ یہاں اشتعال میں آ جاتے ہیں۔"

احمدیوں کے نام دیگر مسلمانوں جیسے ہی ہوتے ہیں اس لیے عموماً اطلاعات کے مطابق مردم شماری کا عملہ خود ہی مذہب کے خانے میں اسلام پر نشان لگا دیتا ہے۔

ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں لگ بھگ پانچ لاکھ احمدی آباد ہیں لیکن مردم شماری سے ان کی صحیح تعداد معلوم ہو سکے گی یا نہیں موجودہ صورتحال میں اس بارے میں کچھ بھی وثوق سے نہیں کہا جا سکتا۔

اس مسلک کے لوگ امتیازی سلوک کے شاکی رہے ہیں اور اکثر ان افراد کو ہدف بنا کر قتل کرنے کی وارداتیں بھی رونما ہوتی رہتی ہیں۔

سلیم الدین کا کہنا تھا کہ احمدیوں کی شناخت افشا ہونے کا سب سے زیادہ خطرناک مرحلہ ہر عام انتخابات سے قبل پیش آتا ہے جب الیکشن کمیشن کی طرف سے اس برادری کے افراد کی ووٹرز فہرستیں جاری کی جاتی ہیں۔

"جب بھی انتخابات ہوتے ہیں تو ہم تو کہہ کہہ کر کھپ گئے ہیں حکومت سے کہ ہماری ووٹر فہرستیں علیحدہ سے شائع کرتے ہیں الیکشن کمیشن میں تو مردم شماری سے زیادہ ہمیں اس سے دقت ہوتی ہے کیونکہ اس میں ہر بندے کا نام اور پتا بھی لکھا ہوتا ہے۔ مردم شماری والے تو ابھی معلومات لے کر گئے ہیں۔۔۔اس کا ڈیٹا خفیہ رہنا چاہیے۔"

حکومت یہ کہتی آئی ہے کہ وہ ملک میں آباد تمام اقلیتوں کے تحفظ کے لیے پر عزم ہے اور جہاں سے بھی کسی طرح کے امتیازی سلوک کی شکایت موصول ہوتی ہے اس پر کارروائی کی جاتی ہے۔
http://www.urduvoa.com/a/pakistan-ahmadi-minority-concern-over-census/3864988.html

If it comes to knowledge that an Ahmaddi is there, then people get ignite.

May 22, 2017.

Nasir Mehmood.   Voice of America

This week the census conducted after 19 years in Pakistan is going to be completed and all the segments of the minorities are appreciating this act.

But on the other hand the Ahmadiyya Community is of the view that whereas it is necessary to keep the process of census clean, moreover, it should also be kept in mind that all the information of this community should be save with the concerned department otherwise it will be create

an environment of danger adding to the already danger environment being faced by the Ahmaddies.

In Pakistan Ahmaddies are non-Muslims according to the constitution and the members of this community cannot call themselves Muslims and if they do so then they will be served sentences as punishment.

The Spokesperson of Ahmadiyya community in Pakistan on Monday while speaking to Voice of America said that Ahmaddies have participated in the best possible manner in the census and it is a good step for the country. But according to him at the same point of time the religious information in census presents him with a situation that is full of disturbance.

“Well till now there is not any problem in this matter but because you have to tell your religion and that results in people becoming aware (that this is an Ahmaddi).. The law in Pakistan is such that that if I call myself Muslim then I will be punished and if I won’t call myself Ahmaddi then I will be written Muslim and when it will come to knowledge that he is Ahmaddi then people get ignite”.

The names of the Ahmaddies are similar to that of the Muslims so that’s why according to the reports the staff of the census committee they themselves tick the box of Islam in the religion box.

According to one estimate total number of Ahmaddies in Pakistan is roundabout 5 Lacs but whether there actual number would appear or not that remains to be seen and nothing can be said about that with authenticity.

The members of this sect have faced discriminated treatment and several times these persons have been targeted and killed on many occasions.

Saleem ud Din said that the time period just before the general election is the most feared time when the identity of the Ahmaddies can be revealed because this is the time when election commission presents two separate voters list for this community.

“Whenever the elections are held we are now tired of saying this that the government should publish separate voter list for us from Election

Commission. We face more trouble in this matter because in this matter the name and address of every member of our community. The census team has just gathered the data…it should be kept secret.

The Government has been continuously saying that it is willing to safeguard the rights of the minorities and from wherever we receive any complain of discriminated behavior we act upon it.

روزنامہ دن لاہور (7) منگل 23 مئی 2017ء

حکومت ملک میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کا نوٹس لے، مولانا غلام مصطفیٰ

ملک بھر میں آپریشن ردالفساد کی طرح آپریشن چناب نگر بھی کیا جائے، رہنما ختم نبوت

چنیوٹ (نامہ نگار) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا غلام مصطفیٰ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ قادیانی ایک فتنہ ہے جس کی سرکوبی کرنا بے حد ضروری ہے قادیانی بیرونی اشاروں پر ملک میں کام کر رہے ہیں حکومت کو قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کا نوٹس لینا چاہیے انہوں نے کہا کہ جس طرح ملک بھر میں آپریشن ردالفساد کیا جا رہا ہے اسی طرح یہ آپریشن چناب نگر میں بھی کیا جائے قادیانیوں نے چناب نگر میں اپنی الگ سٹیٹ اور سیکورٹی فورس بنا رکھی ہے جس کا نوٹس لینا سیکورٹی اہلکاروں کا فرض ہے انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ہم قادیانیوں کا پوری دنیا میں تعاقب جاری رکھیں گے ہم آج بھی انہیں دعوت دیتے ہیں کہ وہ دین اسلام قبول کر لیں اور گمراہی چھوڑ دیں۔

Government should take notice of the activities of Qadianis. Maulana Ghulam Mustafa.

Chenab Nagar should also have a operation similar to the nationwide Rad ul Fasad operation, leader of Khatm e Nabuat.

Chiniot () Central leader of international protective community of Khatm e Nabuat in one of his statements said that Qadiansism is a tribulation the removal of it is essential. Qadianis are acting upon the orders of the outer world. The government should take notice of their activities that is ever increasing. He said that an operation similar to the nationwide operation of Rad ul Fasad should be conducted in Chenab Nagar too. Qadianis have formed their separate state and security forces in Chenab Nagar. It is obligatory on the security forces to take notice of them. While answering to one question he said that we will keep pursuing the Qadianis in the whole world. We even invite them today that they should leave behind waywardness and accept the real Islam .

(Daily Din, Lahore. Tuesday 23 May, 2017.)

روزنامہ اوصاف، لاہور، پیر، 22 مئی، 2017ء

قادیانی فتنہ اسلام کی جڑیں کھوکھلی کر رہا ہے: مجلس تحفظ ختم نبوت

قادیانیوں سے متعلق قوانین ختم کرنے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کریں گے

مولانا عبدالنعیم، محبوب الحسن طاہر، قاری عبدالعزیز کا جماعتی عہدیداروں سے خطاب

لاہور (سٹاف رپورٹر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع لاہور کے مبلغ مولانا عبدالنعیم، خطیب مرکز ختم نبوت مولانا محبوب الحسن طاہر، ناظم تبلیغ مولانا قاری عبدالعزیز نے کہا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت اور ناموس رسالت کا تحفظ کرنے والے حضورؐ کی ذات کے نگہبان اور چوکیدار ہیں، (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 20)

بقیہ نمبر 20 تحفظ ختم نبوت

قادیانیت کا فتنہ اسلام کی جڑیں کھوکھلی کر رہا ہے، قادیانی لابی مسلسل عالمی سطح پر اپنی مصنوعی مظلومیت کا واویلا کر کے اسلام اور پاکستان کے وجود کو بدنام کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹاؤن شپ لاہور میں علماء، جماعتی عہدیداران اور کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ علماء کرام نے کہا کہ امت کے تمام طبقات کی محنت کے نتیجے میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا قادیانیوں سے متعلق قوانین ختم کرنے کی کسی بھی کوشش کی کو برداشت نہیں کریں گے۔

Qadiani Tribulation is weakening the roots of Islam. (Majlis Tahafuz e Khatm e Nabuat)

Won't tolerate any efforts to remove laws against the Ahmaddies.

Maulana Abdul Naeem, Mehboob ul Hasan Tahir, Qari Abdul Aziz address to the members of the community.

Missionary of International Majlis of protection of Khatm e Nabuat Maulana Abdul Naeem, Central Orator of Khatm e Nabuat Maulana Mehboob ul hasan Tahir, Director preaching said that we are the true protectors of belief of khatm e nabuat and the personality of the Holy Prophet (p.b.u.h), the Qadiani tribulation is weakening the basis of Islam, Qadiani lobbie is continuously defaming the name of Islam and Pakistan by doing howling of their artificial oppression. He expressed these thoughts while addressing the ulemas, members of the community and servants in Lahore. The Ulemas

said that in declaring the Qadianis Non- Muslims the efforts of all the segments were included. No effort will be tolerated to remove the laws against the Qadianis at all. **(22nd May 2017. AUSAF.)**